



سوال

(240) شرعی داڑھی کے حدود اور داڑھی منڈانے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امید ہے کہ آپ یہ بیان فرمائیں گے کہ داڑھی منڈانے یا اس کے کچھ بال کترانے کا کیا حکم ہے؟ نیز یہ فرمائیے کہ شرعی داڑھی کے حدود کیا ہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

داڑھی منڈانا حرام ہے کیونکہ اس میں رسول اللہ ﷺ کی نافرمانی ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ:

اعضوا للی و احضوا الشوارب

"داڑھیاں بڑھاؤ اور مونچھیں کتراؤ"

داڑھی منڈانا اللہ تعالیٰ کے رسولوں کی سنت کو چھوڑ کر مجوسوں اور مشرکوں کے طریقہ کو اختیار کرنا ہے۔ داڑھی کی حد کے بارے میں گزارش ہے کہ اہل لغت نے ذکر کیا ہے کہ وہ تمام بال جو چہرے رخصاروں کھوں اور ٹھوڑی پر ہوں وہ داڑھی میں شامل ہیں اور ان میں سے کسی حصہ کے بالوں کو لینا معصیت میں شامل ہے کیونکہ رسول اللہ ﷺ کے ارشادات

اعضوا للی... ارجوا للی... و فرؤا للی... اور او فرؤا للی

کا تقاضا ہے کہ داڑھی کے کسی حصہ کے بالوں کو لینا جائز نہیں ہے لیکن معاصی میں بھی چونکہ تفادیت ہوتا ہے لہذا داڑھی منڈانا کترانے کی نسبت زیادہ بڑا گناہ ہے کیونکہ اس میں زیا
دہ نمایاں اور بڑی مخالفت ہے۔

بدامہ عہدی واللہ اعلم بالصواب



ج 1 ص 38